تھی) سفرِ ہجرت کے موقع پر تعاقب کرنے والے سراقہ بن مالک بن جعشم غزوۂ حنین وطائف کے بعد ایمان لائے تھے اور اس وقت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں کسریٰ کے کنگن پہنائے جانے کی پیشین گوئی کی تھی۔ لیکن مصنف نے یہ تفصیلات اس طرح بیان کی ہیں گویا ان کا قبول اسلام اور آنحضور کی پیشین گوئی سفرِ ہجرت ہی کے موقع پر ہوئی تھی (ص: ۷۱)

زبان وبیان کی خامیوں کو نظر انداز کر کے اس کتاب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

امام حسن بصریؒ اور ان کی تفسیری خدمات

مصنف: احمد اسماعیل البسیط   مترجم: مولانا عبد القیوم

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن ۱۷۸۱۔ حوض سوئی والان، نئی دہلی۔۲

سنہ اشاعت ۱۹۹۷ء   صفحات ۴۳۱   قیمت ۹۵/- روپے

ادھر کچھ عرصے سے مختلف دینی علوم مثلاً تفسیر، سیرت، فقہ وغیرہ میں صحابہ کرام اور تابعین عظام کی خدمات کے تحقیقی مطالعہ کا رجحان پیدا ہوا ہے اور ایک ایک شخصیت پر مفصل کام ہو رہا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس کے مصنف احمد اسماعیل البسیط اردن کے رہنے والے ہیں اور تنظیم اسلامی کانفرنس .O.I.C میں کام کر رہے ہیں۔

مختصر مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں چار فصلوں کے تحت امام حسن بصری کے عہد، ان کے حالاتِ زندگی اور شیوخ وتلامذہ کا تذکرہ ہے۔ نیز ان کے علم وفضل کے بارے میں قدیم اور جدید اہلِ علم کے اقوال نقل کیے گئے ہیں۔ باب دوم جو تین فصلوں پر مشتمل ہے اس میں حسن بصری کے عہد تک علم تفسیر کے ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے تفسیری مکتبِ فکر (اہلِ الحدیث یا اہل الرائے ؟) کا تعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کی تفسیری خصوصیات، اسانید اور ان کی صحت وضعف کی تحقیق کی گئی ہے۔ باب سوم حسن بصری کے تفسیری منہج پر ہے۔ اس میں چھ فصلوں کے تحت تفسیر بالاثر، تفسیر بالرای، تخریج مسائل، ناسخ ومنسوخ اور اسباب نزول وغیرہ کے سلسلے میں حسن بصری کا نقطۂ نظر اور منہج واضح کیا گیا ہے۔

فاضل مصنف لائق صد مبارک باد ہیں کہ انھوں نے اعلیٰ تحقیقی معیار پر یہ کتاب مرتب فرمائی ہے۔ امام حسن بصری کے تفسیری اقوال کتب تفسیر وحدیث میں بکھرے ہوئے ملتے

ہیں۔ اس کتاب میں نہ صرف انھیں جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے بلکہ ان کی روشنی میں حسن بصری کے تفسیری منہج سے بھی تحقیقی انداز میں بحث کی گئی ہے۔ اس قابل قدر کاوش پر مصنف علمی حلقوں کی جانب سے ازحد شکریے کے مستحق ہیں۔

ترجمہ میں کہیں کہیں نظر ثانی کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے۔ مثلاً ص۱۶۱ پر ہے: "واصل بن عطا حسن بصری کی مجلس سے کنارہ کش ہوگیا اور حسن نے فرمایا" واصل ہم سے الگ ہوگیا" اور اس طرح اس کے فرقے کا نام معتزلہ پڑگیا"۔ جب تک معتزلہ کے معنی (یعنی الگ ہوجانے والی جماعت) کی وضاحت نہ کی جائے اس وقت تک اردو خواں قاری حسن بصری کے قول اور معتزلہ کی وجہ تسمیہ میں ربط نہیں سمجھ سکتا۔

ایک جگہ مصنف نے مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب رجال الفکر والدعوۃ فی الاسلام سے ایک اقتباس نقل کیا ہے (ص۱۳۷) اس کا اردو میں ترجمہ کرنے کے بجائے کتاب کے اردو ایڈیشن "تاریخ دعوت وعزیمت" سے اقتباس لینا اور اس کا حوالہ دینا مناسب تھا۔

کتاب میں جن مراجع و مآخذ کا حوالہ آیا ہے، آخر میں ان کی مکمل فہرست مع مطبع/ناشر سنہ اشاعت وغیرہ کی تفصیلات کے ہونی چاہیے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

اعلان ملکیت سہ ماہی تحقیقات اسلامی۔ فارم ۴ رول ۹

۱۔ مقام اشاعت: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ۔

۲۔ نوعیت اشاعت: سہ ماہی

۳۔ پرنٹر پبلشر: سید جلال الدین عمری

۴۔ قومیت: ہندوستانی

پتہ: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، یوپی۔

۵۔ ایڈیٹر: سید جلال الدین عمری

پتہ: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، یوپی

۶۔ ملکیت: ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی

پان والی کوٹھی، دودھ پور۔ علی گڑھ، یوپی

بنیادی ارکان کے اسمائے گرامی

(۱) مولانا محمد فاروق خاں (صدر) بازار چتلی قبر دہلی ۶

(۲) ڈاکٹر فضل الرحمن فریدی۔ فریدی ہاؤس، سر سید نگر علی گڑھ

(۳) جناب امین الحسن رضوی (رکن) ۶۴/۸، کاشانۂ رضوی۔ ذاکر نگر، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵

(۴) ڈاکٹر محمد رفعت۔ شعبۂ فزکس جامعہ ملیہ۔ نئی دہلی

(۵) مولانا کوثر یزدانی ۱۳۵۲۔ بازار چتلی قبر۔ دہلی

(۶) ٹی۔ کے عبداللہ صاحب۔ مالاتھن کنڈی ہاؤس

پیری، کالی کٹ۔

(۷) ڈاکٹر حمید اللہ۔ منزل منزل کمپلکس۔ علی گڑھ

(۸) ڈاکٹر احمد سجاد۔ طارق منزل۔ بریاتو ہاؤسنگ کالونی۔ رانچی۔

(۹) ڈاکٹر عبد الحق انصاری۔ الریحان۔ منزل منزل۔ علی گڑھ

(۱۰) سید جلال الدین عمری (سکریٹری)

پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ

مندرجہ معلومات میری علم ویقین کی حد تک بالکل درست ہیں۔

پبلشر: سید جلال الدین عمری